رسائل و مسائل

بنک میں زکوٰۃ کی ادائیگی

سوال: میں نے اپنی کچھ رقم بنک میں رکھی ہے کیوں کہ ہمارے ملک میں امن و امان کی صورت حال مایوس کن ہے۔ بنک سود بھی دیتا ہے اور زکوٰۃ بھی کاٹتا ہے۔ کیا اس طریقے سے زکوٰۃ دینے کا فریضہ ادا ہو جاتا ہے؟ اگر نہیں تو کیا مجھے اپنے ہاتھوں سے مزید رقم زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے؟ بنک نے جو رقم کاٹی ہے' اسے کیا سمجھا جائے؟

جواب: بنک میں رکھی ہوئی رقم سے اگر حکومت زکوٰۃ کاٹ لے تو اتنی رقم کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے جتنی رقم کی زکوٰۃ کاٹی گئی ہو۔ مزید رقم جو گھر میں ہو' یا کاروبار میں لگی ہوئی ہو' اس کی زکوٰۃ اور سامان تجارت (اگر کوئی ہو) یا سونا چاندی زیور کی شکل میں یا کسی دوسری شکل میں یا اپنی اصل شکل میں ہو تو اس کی زکوٰۃ الگ سے نکالنا ہو گی۔ سود دینا اور لینا دوسرا مسئلہ ہے۔ اس کا زکوٰۃ کی ادائیگی اور عدم ادائیگی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جس طرح ایک آدمی نماز پڑھتا ہے اور اس کے ساتھ برے کام بھی کرتا ہے' رشوت لیتا ہے' سودی کاروبار کرتا ہے تو اس کی نماز ادا ہو جاتی ہے مگر رشوت اور سودی لین دین کا گناہ بھی ہوتا ہے۔ یہی حکم اس شخص کا ہے جس کی بنک میں رکھی ہوئی رقم سے زکوٰۃ کاٹی جاتی ہے اور اس کے ساتھ وہ سود بھی لیتا ہے۔ یہی معاملہ حکومت کا ہے جو زکوٰۃ بھی وصول کرتی ہے اور سود بھی دیتی ہے۔ اس کا زکوٰۃ لینا صحیح ہو گا اور سود دینا ناجائز۔

موجودہ حکومتیں یہی تو کر رہی ہیں کہ انھوں نے اسلام اور غیر اسلام کا ملغوبہ تیار کیا ہوا ہے۔ زکوٰۃ وصول کر کے اپنے آپ کو اسلامی حکومت ظاہر کرتے ہیں اور سود لے کر اپنے آپ کو ترقی یافتہ حکومتوں کی صف میں کھڑا کر دینے کا دعویٰ کر رہے ہیں' اور معاشی ترقی کی خوش خبریاں سنا رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سودی کاروبار چھوڑ دیں تو دنیا کی گاڑی نہیں چل سکتی۔ اسی تضاد کا نقصان یہ ہے کہ جو زکوٰۃ وصول کی جاتی ہے وہ بھی بے برکت ہے اور اس پر ثواب بھی پورا نہیں ملتا اگرچہ فقہی لحاظ سے اس کی ادائیگی ہو جاتی ہے۔ نیکی کے ساتھ جب بدی شامل ہوتی ہے تو بعض اوقات دنیوی اور اخروی دونوں لحاظ سے نیکی بالکل معدوم ہو جاتی ہے اور بعض اوقات اس کے کافی حصے ختم ہو جاتے ہیں اور کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شراب پیتا ہے اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور ایک حدیث میں

ہے کہ ایک آدمی نماز پڑھ کر آتا ہے تو وہ نماز کا دسواں حصہ لے کر آتا ہے۔ دوسرا نواں حصہ' تیسرا آٹھواں حصہ' اور اسی طرح کوئی زیادہ کوئی کم' اور کوئی بالکل محروم لوٹتا ہے۔ (مولانا عبدالمالک)

کروڑ پتی سکیم

س: آج کل مختلف بنک اور مالیاتی ادارے کروڑوں روپے کے نقد انعامات اور کار اور دیگر پرکشش قیمتی انعامات کا لالچ دے کر ذرائع ابلاغ کے ذریعے' پوری قوم کو راتوں رات کروڑ پتی بننے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ کیا اس قسم کی اسکیمیں جوا اور قماربازی کے زمرے میں آتی ہیں؟ بعض لوگ اسے قرعہ اندازی قرار دیتے ہیں۔

ج: راتوں رات کروڑ پتی بننے اور بعض بنکوں کی طرف سے اکاؤنٹ کھولنے پر مفت کار حاصل کرنے کے حوالے سے آپ کے سوال کا جواب دینے سے قبل قرعہ اور جوے کے بنیادی فرق کی وضاحت ضروری ہے۔ بالعموم جو حضرات انعامی بانڈ یا اس قسم کی لاٹری کو رائج کرنا چاہتے ہیں' اسے قسمت کے کھیل اور قرعہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ حقیقت واقعہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ قرعہ میں کسی قسم کی بازی نہیں لگائی جاتی' نہ سٹہ ہوتا ہے' نہ کسی رقم یا جنس کو داؤ پر لگایا جاتا ہے۔ بلکہ ایک سے زائد جائز امکانات میں سے انتخاب کے لیے کسی ایک چیز کو بلاشعور و ارادہ چن لیا جاتا ہے۔ مثلاً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ پر تشریف لے جاتے تو غیر جانب داری سے یہ طے فرمانے کے لیے کہ امہات المومنین میں سے کون آپؐ کے ہمراہ جائیں' قرعہ سے طے فرماتے اور بعض اوقات ان ایام میں' جن میں ام المومنین کی باری ہوتی ان کو یا ان کی رضاکارانہ رضامندی سے کسی ام المومنین کو ساتھ لے جاتے۔ اس عمل میں نہ کوئی بازی لگتی نہ کسی قسم کے نقصان کے خدشے (risk) کا دخل ہوتا۔ اس کے برخلاف عرب جاہلیت میں جوے کی مختلف شکلیں موجود تھیں جن میں رقم اور اجناس کو بازی پر لگایا جاتا تھا اور ایک معمولی رقم کو بازی میں لگا کر چند لمحوں میں ایک شخص نہ صرف مال دار بلکہ دوسرے کے اہل و عیال کا مالک بھی بن جاتا تھا۔

آج کے دور میں لاٹری کی جو شکل اختیار کی جاتی ہے یہ بعینہٖ جوے کی شکل ہے۔ ہزارہا افراد ایک معمولی رقم کے عوض ٹکٹ خریدتے ہیں اور ان ٹکٹوں پر جو نمبر درج ہوتے ہیں' ان میں سے کسی ایک پر کامیابی کی شکل میں لاکھوں روپے کے مالک بن جاتے ہیں۔ اگر ٹکٹ خریدنے کے بجائے ایک شخص دس ہزار روپے بنک میں جمع کراتا ہے اور اس کے عوض اسے ایک کاغذ کا پرزہ دیا جاتا ہے جس پر ایک نمبر لکھا ہو' پھر قرعہ اندازی سے کوئی ایک نمبر منتخب کر کے جن لوگوں نے حساب کھولا ہوا تھا ان میں سے کسی ایک کو کار دے دی جاتی ہے' تو یہ ہر لحاظ سے جوئے کی تعریف میں آتا ہے۔

یہی شکل کروڑ پتی بننے کی اسکیموں کی ہے۔ جب بھی ایک Instrument یا شے اس غرض سے لی جائے گی کہ اس کو لینے کے نتیجے میں قرعہ اندازی کے بعد جن جن افراد نے اس مقابلے میں حصہ لیا ہے' ان